اکنامکس
میشت

کلاس: 12th

مضمون: اکنامکس

باب 11: حکومت پاکستان کے مالیات (مشقی سوالات)

سوال 1: نیچے دیئے گئے ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات میں سے دُرست جواب پر (✅) کا نشان لگا ئیں ۔

1. درج ذیل میں سے ایک صوبائی حکومت کی آمدنی کا حصہ نہیں ہے؟

(ا) موٹر گاڑیوں پر ٹیکس

(ب) آبیانہ

(ج) تفریحی ٹیکس

(د) انکم ٹیکس ✅

StudyNotes360.com

2. مرکزی حکومت کے اخراجات کی سب سے بڑی مد کون سی ہے؟

(ا) سود کی ادائیگی

(ب) نظم و نسق

(ج) معاشی خدمات

(د) دفاع ✅

3. کسی ٹیکس کا بوجھ دوسروں پر منتقل کرنے کی صورت میں کس ٹیکس کو کہا جاتا ہے؟

(ا) براہ راست ٹیکس

(ب) پراپرٹی ٹیکس

(ج) انکم ٹیکس

(د) بالواسطہ ٹیکس ✅

4. اسٹیٹ ڈیوٹی ایکٹ پاکستان میں کب نافذ ہوا؟

StudyNotes360.com

(ا) 1947 ✅

(ب) 1950

(ج) 1955

(د) 1962

5. مصنوعی ذرائع سے آبپاشی کی جانے والی زمین پر عشر کی شرح کیا ہے؟

(ا) 2.5%

(ب) 5%

(ج) 10%

(د) 50% ✅

سوال 2: درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہیں پڑ کریں۔

1. پاکستان میں ٹیکس نافذ کرنے والے سب سے بڑے ادارے کا نام ہے۔

جواب: مرکزی بورڈ آف ریونیو (Central Board of Revenue)

2. تحفہ ٹیکس کا نفاذ پاکستان میں .... میں ہوا۔

جواب: 1963

3. پاکستان کا کل بیرونی قرضہ ...... بلین ڈالر ہے۔

جواب: 60.3 بلین ڈالر (مارچ 2012 کے مطابق)

4. زکوۃ کے لفظی معنی .... کے ہیں۔

StudyNotes360.com

جواب: پاکیزگی اور نشوونما

5. .... مرکزی حکومت کے وصول کردہ ٹیکسوں میں سے اپنا حصہ لیتی ہیں۔

جواب: صوبائی حکومتیں

سوال 4: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے

1. صوبائی حکومت کی ایکسائز ڈیوٹی کیا ہے؟

StudyNotes360.com

جواب:

صوبائی حکومت کی ایکسائز ڈیوٹی وہ محصول ہے جو وہ اپنی حدود میں پیدا ہونے والی یا مخصوص اشیا پر وصول کرتی ہے، جیسے دیسی شراب کی تیاری و فروخت پر لائسنس فیس، درآمد شدہ شراب پر لائسنس فیس اور سینما ٹکٹوں پر ڈیوٹی۔

2. مرکزی حکومت کے اخراجات کی مدات کے نام لکھیں۔

جواب:

مرکزی حکومت کے اخراجات کی مدات درج ذیل ہیں:

- دفاع (Defence)
- سود کی ادائیگی (Debt Servicing)
- نظم و نسق (Administration)
- اعانات (Subsidies)
- سماجی خدمات (Social Services)
- معاشی خدمات (Economic Services)
- ترقیاتی اخراجات (Developmental Expenditures)
- اجتماعی خدمات (Community Services)

StudyNotes360.com

3. صوبائی حکومت کی آمدن کے ذرائع کے نام لکھیں۔

جواب:

صوبائی حکومت کی آمدن کے اہم ذرائع درج ذیل ہیں:

1. وفاقی حکومت کے ٹیکسوں میں حصہ (Share of Federal Taxes)
2. صوبائی ایکسائز ڈیوٹی (Provincial Excise Duty)
3. نظم و نسق کے محکمے (Administration Departments)
4. مالیہ زمین (Land Malia)
5. آبیانہ (Abiana)
6. موٹر گاڑیوں پر ٹیکس (Motor Vehicles Tax)

7. اسٹامپ پیپر اور کورٹ فیس (Stamp Paper & Court Fee)
8. حکومتی رجسٹریشن فیس (Government Registration Fee)
9. معاشرتی خدمات کے محکمے (Departments for Social Services)
10. متفرق ذرائع آمدن (Miscellaneous Sources)

4. صوبائی حکومتوں کی معاشرتی خدمات کے محکموں کے نام لکھیں۔

جواب:

صوبائی حکومت کے محکمے جو معاشرتی خدمات فراہم کرتے ہیں:

1. صحت عامہ (Public Health)
2. تعلیم عامہ (Public Education)
3. سماجی تحفظ (Social Welfare)
4. مذہبی امور (Religious Affairs)

5. عشر سے کیا مراد ہے؟

جواب:

عشر سے مراد زرعی پیداوار کی زکوٰۃ ہے جو زمین کے مالکان اپنی پیداوار کے ایک حصہ (قدرتی ذرائع سے 10% اور مصنوعی ذرائع سے 50%) غربا اور مستحقین میں تقسیم کرنے کے لیے ادا کرتے ہیں۔

سوال 5: درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے تحریر کریں۔

🌟 **سوال نمبر 1: براہِ راست اور بالواسطہ ٹیکس میں فرق واضح کریں۔ نیز شرح ٹیکس کے حوالے سے ٹیکسوں کی اقسام لکھیں۔**

❖ **جواب:**

1. براہِ راست ٹیکس (Direct Tax)

براہِ راست ٹیکس وہ ٹیکس ہوتا ہے جو براہِ راست فرد یا ادارے کی آمدنی، ملکیت یا زمین پر عائد کیا جاتا ہے۔ اس کا بوجھ ٹیکس دینے والے سے کسی اور پر منتقل نہیں کیا جا سکتا۔ پاکستان میں براہِ راست ٹیکس کی اہم اقسام میں شامل ہیں:

- انکم ٹیکس (Income Tax)
- پراپرٹی ٹیکس (Property Tax)
- تحائف پر ٹیکس (Gift Tax)
- زمین کی پیداوار پر مالیہ

براہِ راست ٹیکس پاکستان کی کل آمدنی کا تقریباً 39.5 فیصد حصہ فراہم کرتا ہے۔

2. بالواسطہ ٹیکس (Indirect Tax)

بالواسطہ ٹیکس وہ ٹیکس ہے جس کا بوجھ ٹیکس دینے والے سے کسی اور پر منتقل کیا جا سکتا ہے۔ یہ زیادہ تر اشیا اور خدمات کی خرید و فروخت پر لگایا جاتا ہے اور قیمت میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ آخرکار یہ ٹیکس صارفین ادا کرتے ہیں۔

پاکستان میں بالواسطہ ٹیکس کی مثالیں یہ ہیں:

- کسٹم ڈیوٹی (Custom Duty)
- مرکزی ایکسائز ڈیوٹی (Central Excise Duty)
- سیلز یا بکری ٹیکس (Sales Tax)

بالواسطہ ٹیکس پاکستان کی کل آمدنی کا تقریباً 60.5 فیصد حصہ فراہم کرتا ہے۔

3. شرح ٹیکس کے حوالے سے ٹیکس کی اقسام

(الف) متناسب ٹیکس (Proportional Tax)

یہ وہ ٹیکس ہے جو تمام ٹیکس دہندگان سے ایک ہی شرح پر عائد کیا جاتا ہے۔

مثال: اگر شرح 10 فیصد ہے، تو دس لاکھ اور پچاس لاکھ آمدنی دونوں پر ایک جیسی 10 فیصد شرح لاگو ہوگی۔

(ب) متزائد ٹیکس (Progressive Tax)

اس ٹیکس میں آمدنی کے بڑھنے کے ساتھ شرح ٹیکس بھی بڑھ جاتی ہے۔

مثال: دس لاکھ آمدنی پر 10 فیصد، پچاس لاکھ پر 25 فیصد، اور ایک کروڑ پر 40 فیصد۔

(ج) تنزیلی ٹیکس (Regressive Tax)

اس ٹیکس میں آمدنی بڑھنے کے ساتھ شرح ٹیکس کم ہو جاتی ہے۔

مثال: دس لاکھ آمدنی پر 20 فیصد، پچاس لاکھ پر 15 فیصد، ایک کروڑ پر 10 فیصد۔

(د) زائد قدری ٹیکس (Value Added Tax)

یہ ٹیکس اشیا کی پیداوار کے ہر مرحلے پر عائد ہوتا ہے اور جوں جوں کسی شے کی قدر بڑھتی ہے، ٹیکس بھی ہر مرحلے میں بڑھتا جاتا ہے۔

✦ خلاصہ:

- **براہِ راست ٹیکس:** فرد یا ادارے کی آمدنی/ملکیت پر، بوجھ منتقل نہیں ہوتا۔
- **بالواسطہ ٹیکس:** اشیا و خدمات پر، بوجھ صارف پر منتقل ہو سکتا ہے۔
- **شرح ٹیکس کی اقسام:** متناسب، متزائد، تنزیلی اور زائد قدری ٹیکس۔

🌟 **سوال نمبر 2: وفاقی حکومت کے اہم اخراجات کی تفصیل بیان کریں۔**

❖ **جواب:**

وفاقی حکومت کے اہم اخراجات

وفاقی حکومت اپنے ملک کے عوام کی فلاح و بہبود، معیشت، اور سلامتی کے لیے مختلف شعبوں پر اخراجات کرتی ہے۔ یہ اخراجات ملک کی ترقی اور استحکام کے لیے نہایت اہم ہیں۔

1. دفاع (Defence)

- ملکی حفاظت اور دشمنوں سے بچاؤ کے لیے فوجی نظام قائم کرنا وفاقی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔
- پاکستان میں بری، بحری اور ہوائی فوج موجود ہیں جو ملک کی سلامتی یقینی بناتی ہیں۔
- دفاع کے اخراجات میں ہتھیار، جنگی جہاز، آبدوزیں، بارودی مواد، اور افواج کی تربیت شامل ہیں۔

- یہ اخراجات کل مرکزی محاصل کا تقریباً 17 فیصد بنتے ہیں۔
- اگرچہ یہ رقم زیادہ ہے، لیکن ملکی سالمیت کے لیے ضروری ہے اور معیشت پر بھی اثر ڈالتی ہے۔

2. سود کی ادائیگی (Debt Servicing)

- وفاقی حکومت ترقیاتی منصوبوں کے لیے یا بجٹ کے خسارے کو پورا کرنے کے لیے داخلی اور خارجی قرضے حاصل کرتی ہے۔
- قرضوں کی اصل رقم کے علاوہ سود کی ادائیگی بھی لازمی ہے۔
- مثال کے طور پر، مارچ 2012 میں پاکستان کا کل بیرونی قرض تقریباً 60.3 بلین ڈالر تھا، جس پر 8.7 ملین ڈالر سود ادا کیا گیا۔
- سود کی ادائیگی وفاقی حکومت کے کل اخراجات کا ایک اہم حصہ ہے۔

3. نظم و نسق (Administration)

- وفاقی حکومت اپنے ملک میں امن و امان قائم رکھنے، قوانین لاگو کرنے، اور عدلیہ و پولیس چلانے کے لیے اخراجات کرتی ہے۔
- اس میں پولیس، عدلیہ، اور دیگر انتظامی محکمے شامل ہیں۔
- یہ اخراجات کل مرکزی محاصل کا تقریباً 18 فیصد بنتے ہیں۔

4. سبسڈیز (Subsidies)

- سبسڈیز وہ امداد ہے جو حکومت عوام کو سستے داموں ضروری اشیا جیسے خوردنی تیل وغیرہ فراہم کرنے کے لیے دیتی ہے۔

- سبسڈیز کا مقصد پیداوار بڑھانا، قیمتوں کو کم رکھنا، اور عوام کی مالی مدد کرنا ہے۔
- اس طرح عوام بنیادی ضروریات زندگی بہتر طریقے سے حاصل کر سکتے ہیں۔

5. سماجی و معاشرتی خدمات (Social Services)

- وفاقی حکومت عوام کی فلاح کے لیے تعلیم، صحت، سماجی تحفظ، اور مذہبی امور کے محکمے چلاتی ہے۔
- ان پر سالانہ کثیر رقم خرچ ہوتی ہے تاکہ عوام کو بہتر زندگی کے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔

6. معاشی خدمات (Economic Services)

- یہ اخراجات ملک کی معاشی ترقی اور سہولیات فراہم کرنے کے لیے کیے جاتے ہیں۔
- اس میں زرعی ترقی، مواصلات، توانائی، خوراک، دیہی ترقی، اور خبر رسانی کے محکمے شامل ہیں۔
- یہ اخراجات معیشت کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

7. ترقیاتی اخراجات (Developmental Expenditures)

- وفاقی حکومت سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبے کرتی ہے۔

- اس میں زراعت، صنعت، پانی، بجلی، ایندھن، معدنیات، مواصلات، مکانات، تعلیم و تربیت، آبادی کی منصوبہ بندی، اور افرادی قوت شامل ہیں۔
- زیادہ تر ترقیاتی اخراجات صوبائی حکومتوں کے ذریعے کیے جاتے ہیں۔

8. اجتماعی خدمات (Community Services)

- وفاقی حکومت معاشرے کو بہتر بنانے کے لیے سڑکیں، شاہراہیں، ٹیلی ویژن اور مواصلات کی سہولتیں فراہم کرتی ہے۔
- یہ سہولیات عوام کی زندگی آسان اور معیشت مضبوط بنانے میں مددگار ہیں۔

✦ خلاصہ:

وفاقی حکومت کے اخراجات میں سب سے اہم شعبے:

1. **دفاع** – ملک کی حفاظت
2. **سود کی ادائیگی** – قرضوں پر
3. **نظم و نسق** – عدلیہ و پولیس
4. **سبسڈیز** – عوام کو سستے اشیا
5. **سماجی خدمات** – تعلیم، صحت
6. **معاشی خدمات** – زراعت، توانائی، مواصلات
7. **ترقیاتی اخراجات** – منصوبے اور انفراسٹرکچر
8. **اجتماعی خدمات** – سڑکیں، مواصلات

یہ اخراجات ملک کی سلامتی، ترقی، معیشت اور عوام کی فلاح و بہبود میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

🌟 سوال نمبر 3: صوبائی حکومتوں کے آمدنی کے ذرائع پر نوٹ لکھیں۔

❖ جواب:

صوبائی حکومتوں کے ذرائع آمدنی

پاکستان میں چار صوبائی حکومتیں قائم ہیں: پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان۔ ان حکومتوں کو اپنے صوبوں میں سیاسی، انتظامی، اقتصادی اور معاشرتی فرائض سر انجام دینے کے لیے مستقل ذرائع آمدنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ صوبائی حکومتیں مختلف ذرائع سے اپنی آمدنی حاصل کرتی ہیں، جو درج ذیل ہیں:

1. وفاقی حکومت کے ٹیکسوں میں حصہ

- صوبائی حکومتیں مرکزی حکومت کے عائد کردہ کسٹم ڈیوٹی، مرکزی ایکسائز ڈیوٹی، انکم ٹیکس، کارپوریشن ٹیکس اور بکری ٹیکس میں سے اپنی حصے کی آمدنی حاصل کرتی ہیں۔
- یہ صوبائی آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اور وفاقی ٹیکسوں سے حاصل ہونے والا حصہ تقریباً 56 فیصد بنتا ہے۔

2. صوبائی ایکسائز ڈیوٹی

- جن اشیا پر وفاقی حکومت ٹیکس عائد نہیں کرتی، وہاں صوبائی حکومت ایکسائز ڈیوٹی عائد کرتی ہے۔
- **مثال:** دیسی شراب کی تیاری و فروخت پر محصول اور لائسنس فیس، درآمد شدہ شراب پر لائسنس فیس، سینماؤں کے ٹکٹوں پر ڈیوٹی وغیرہ۔

3. نظام ونسق کے محکمے (Administration Departments)

- صوبائی حکومتیں اپنے انتظامی امور کے لیے پولیس، عدالتیں، جیلیں وغیرہ قائم کرتی ہیں۔
- ان محکموں سے فیس اور جرمانے کی صورت میں آمدنی حاصل ہوتی ہے۔

4. مالیہ زمین (Land Revenue)

- زمین کے مالکان سے زمین کی خرید و فروخت، مویشی چرانے کا معاوضہ، زمین کا لگان اور جرمانے وصول کیے جاتے ہیں۔
- یہ آمدنی بھی صوبائی حکومت کی ملکیت ہوتی ہے۔

5. آبیانہ (Abiana)

- زمیندار اپنی زمینوں کو سیراب کرنے کے لیے نہریں استعمال کرتے ہیں، جس کا معاوضہ آبیانہ کی شکل میں صوبائی حکومت وصول کرتی ہے۔

6. موٹر گاڑیوں پر ٹیکس (Motor Vehicles Tax)

- گاڑیوں کی رجسٹریشن فیس، روڈ ٹیکس، ڈرائیونگ لائسنس فیس اور جرمانے سے صوبائی حکومت کو آمدنی حاصل ہوتی ہے۔

7. اسٹام پیپر اور عدالت فیس (Stamp Paper and Court Fee)

- تجارتی لین دین، زمین یا گاڑی کی خرید و فروخت، عدالتی درخواستیں اور بنکاری معاملات کے لیے اسٹام پیپر اور عدالت فیس وصول کی جاتی ہے۔

8.حکومتی رجسٹریشن فیس (Government Registration Fee)

- دستاویزات کو رجسٹر کروانے یا زمین کی دستاویزات کی نقل حاصل کرنے کی فیس شامل ہے۔

9. معاشرتی خدمات کے محکمے (Departments for Social Services)

- صوبے میں تعلیم اور صحت جیسے محکمے جو معاشرتی خدمات فراہم کرتے ہیں، معمولی فیس وصول کرتے ہیں تاکہ یہ محکمے مؤثر طور پر چل سکیں۔

10. متفرق ذرائع (Miscellaneous Sources)

- صوبائی حکومتیں مختلف اداروں کے ذریعے لوگوں کو قرضے دیتی ہیں اور اس پر سود وصول کرتی ہیں۔
- مرکزی حکومت کی طرف سے آفات، قحط، بیماری یا دیگر ہنگامی حالات میں عطیات یا امداد۔
- دیگر ذرائع جیسے تفریحی ٹیکس، بجلی، پٹرول، ہوٹلوں کے کھانوں پر ٹیکس، زرعی پیداوار، ماہی گیری، حیوانات کی پرورش، مواصلات، ایندھن اور تعمیری لکڑی کی فروخت اور نگرانی۔

✦ **خلاصہ:**

صوبائی حکومتیں اپنے وفاقی ٹیکسوں کے حصے، صوبائی ایکسائز ڈیوٹی، انتظامی محکمے، مالیہ زمین، آبیانہ، موٹر گاڑیوں پر ٹیکس، اسٹام پیپر و عدالت فیس، رجسٹریشن فیس، معاشرتی خدمات کے محکمے اور متفرق ذرائع سے آمدنی حاصل کرتی ہیں تاکہ انتظامی، معاشرتی اور اقتصادی خدمات کو مؤثر طریقے سے فراہم کر سکیں۔

🌟 سوال نمبر 4: صوبائی حکومتیں اپنے اخراجات کن کن مدات پر کرتی ہیں؟

❖ **جواب:**

پاکستان کی مرکزی حکومت اپنے وسائل اور آمدنی کو مختلف مدات پر خرچ کرتی ہے تاکہ ملک کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اہم مدات درج ذیل ہیں:

1. دفاع (Defence)

- ملکی سالمیت اور بیرونی دشمنوں سے ملک کی حفاظت کے لیے فوج، بحریہ اور فضائیہ پر اخراجات کیے جاتے ہیں۔
- دفاعی ضروریات میں اسلحہ، جنگی جہاز، آبدوزیں، بارودی مواد اور افواج کی تربیت شامل ہیں۔
- اس مد پر تقریباً 17.2% اخراجات خرچ ہوتے ہیں۔

2. سود کی ادائیگی (Debt Servicing)

- حکومت ترقیاتی منصوبوں اور بجٹ کے خسارے کو پورا کرنے کے لیے قرضہ حاصل کرتی ہے، جس پر اصل رقم کے ساتھ سود بھی ادا کرنا پڑتا ہے۔
- یہ اخراجات بیرونی اور اندرونی قرضوں پر شامل ہوتے ہیں۔

3. نظم و نسق (Administration)

- ملک میں امن و امان قائم رکھنے کے لیے پولیس، عدلیہ وغیرہ کے اخراجات۔
- اس مد پر تقریبا 18% اخراجات خرچ ہوتے ہیں۔

4. اعانات (Subsidies)

- حکومت عوام کو بنیادی ضروریات زندگی، جیسے کھانے پینے کی اشیا، سستے داموں فراہم کرنے کے لیے تاجروں اور پیدا کرنے والوں کو اعانات دیتی ہے۔
- اس کا مقصد پیداوار میں اضافہ اور معقول قیمت کی دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔

5. سماجی و معاشرتی خدمات (Social Services)

- تعلیم، صحت، سماجی تحفظ، مذہبی امور وغیرہ کے محکمے قائم کر کے عوام کی فلاح و بہبود کی جاتی ہے۔

6. معاشی خدمات (Economic Services)

- مرکزی حکومت ذرائع نقل و حمل، خبر رسانی، خوراک و زراعت، آبپاشی، بجلی، گیس اور دیہی ترقی جیسے شعبوں میں معاشی سہولیات فراہم کرتی ہے۔

7. ترقیاتی اخراجات (Developmental Expenditures)

- ترقیاتی پروگرام کے تحت زراعت، صنعت، پانی، بجلی، ایندھن، مواصلات، تعلیم و تربیت، آبادی کی منصوبہ بندی اور افرادی قوت پر خرچ کیے جاتے ہیں۔
- اکثر ترقیاتی اخراجات صوبائی حکومتوں کے توسط سے بھی کیے جاتے ہیں۔

8. اجتماعی خدمات (Community Services)

- سڑکیں، شاہراہیں، ٹیلی ویژن اور دیگر مواصلاتی سہولیات فراہم کرنے کے لیے اخراجات کیے جاتے ہیں۔

✦ خلاصہ:

وفاقی حکومت کے اخراجات کی سب سے بڑی مدات میں دفاع، سود کی ادائیگی، نظم و نسق، اعانات، سماجی خدمات، معاشی خدمات، ترقیاتی اور اجتماعی خدمات شامل ہیں۔ یہ اخراجات ملک کے دفاع، ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

🌟 سوال نمبر 5: پاکستان میں زکوۃ ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ کس طرح معاشرتی انصاف قائم کرنے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں؟

❖ جواب:

اسلام میں دولت کا چند ہاتھوں میں ارتکاز روکنے اور معاشرتی انصاف قائم کرنے کے لیے زکوۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

1. دولت کی منصفانہ تقسیم

- زکوۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ کے ذریعے امیر طبقہ اپنی آمدنی سے غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتا ہے۔
- اس عمل سے دولت صرف چند لوگوں کے پاس مرکوز نہیں رہتی بلکہ معاشرے کے تمام لوگوں تک پہنچتی ہے۔
- **نتیجتاً** معاشرت میں اقتصادی ناہمواریاں کم ہوتی ہیں اور امیر و غریب کے درمیان فاصلے کم ہو جاتے ہیں۔

2. غربت کا خاتمہ

- یہ مدات معاشرے کے بے روزگار، نادار، بیوہ اور قرض دار افراد کی کفالت کرتی ہیں۔
- لوگوں کو بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی سے غربت اور افلاس کم ہوتے ہیں۔

3. بے روزگاری کا علاج

- مالی امداد کے ذریعے ضرورت مند افراد اپنے کاروبار یا پیشے میں حصہ لے سکتے ہیں۔

- اس سے نہ صرف انہیں عزت و احترام کے ساتھ زندگی گزارنے کا موقع ملتا ہے بلکہ معیشت میں پیداواری شعبے بھی ترقی کرتے ہیں۔

4. باہمی اخوت اور بھائی چارہ

- امیر طبقہ کی امداد سے غریبوں میں شکرگزاری اور احترام پیدا ہوتا ہے۔
- معاشرے میں اتحاد، بھائی چارہ اور تعاون کی فضا پروان چڑھتی ہے۔

5. دفینوں اور دولت کے ارتکاز پر قابو

- زکوۃ اور عشر سے دولت کو دفینوں میں رکھنے کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔
- دولت کاروبار اور پیداواری شعبے میں لگتی ہے، جس سے معیشت میں سرمایہ کی گردش بڑھتی ہے۔

6. فضول خرچی اور اسراف کی روک تھام

- یہ نظام لوگوں کو کفایت اور میانہ روی کی تعلیم دیتا ہے۔
- اخراجات سوچ سمجھ کر کرنے کی عادت پروان چڑھتی ہے، جس سے معیشت میں استحکام آتا ہے۔

7. معاشی ترقی اور پیداواری فضا

- دولت کی گردش سے ملکی پیداوار بڑھتی ہے۔
- لوگوں کو روزگار کے مواقع ملتے ہیں اور غربت و بے روزگاری جیسی لعنتوں سے معاشرہ محفوظ رہتا ہے۔

✦ خلاصہ:

زکوۃ، عشر اور انفاق فی سبیل اللہ معاشرتی انصاف کا نظام قائم کرتے ہیں کیونکہ یہ دولت کی منصفانہ تقسیم کرتے ہیں، غربت اور بے روزگاری ختم کرتے ہیں، معاشرتی تعاون اور بھائی چارہ فروغ دیتے ہیں، فضول خرچی کو کم کرتے ہیں اور معیشت میں سرمایہ کی گردش اور پیداواری فضا کو بڑھاتے ہیں۔

🌟 سوال نمبر 6: این ۔ ایف سی ایوارڈ 2010 کے تحت مالیات کی تقسیم کیسے ہوتی ہے؟

❖ جواب:

این ایف سی ایوارڈ 2010 (National Finance Commission Award) پاکستان میں وفاق اور صوبوں کے درمیان مالی وسائل کی منصفانہ تقسیم کا اہم قانونی فریم ورک ہے۔ اس ایوارڈ کا مقصد وفاق اور صوبائی حکومتوں کے درمیان محصولات اور وسائل کی تقسیم کو متوازن اور شفاف بنانا ہے۔

1. وفاق اور صوبوں کے درمیان محصولاتی وسائل کی تقسیم

- مرکزی حکومت کی طرف سے حاصل کردہ ٹیکسوں اور محصولات میں سے ہر صوبے کو ایک مقررہ حصہ دیا جاتا ہے۔
- اس تقسیم کا تعین صوبوں کی آبادی، محصولاتی صلاحیت، اور ضرورت کے مطابق کیا جاتا ہے۔

2. صوبائی حصے کی اہمیت

- صوبائی حکومتیں وفاق سے حاصل ہونے والے حصے کو اپنے صوبے کے انتظامی، اقتصادی اور معاشرتی ترقیاتی منصوبوں میں استعمال کرتی ہیں۔
- اس سے ہر صوبے کو اپنی ضروریات کے مطابق فنڈز میسر آتے ہیں اور غیر مساوی ترقی کے مسائل کم ہوتے ہیں۔

3. این ایف سی ایوارڈ 2010 کی کلیدی خصوصیات

- آبادی کی بنیاد پر زیادہ تر فنڈز صوبوں کو دیے جاتے ہیں تاکہ بڑے صوبے اپنی عوام کی ضروریات پوری کر سکیں۔
- صوبوں کو اپنے آمدنی کے ذرائع کو بڑھانے اور مالی خود مختاری حاصل کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔
- اس ایوارڈ سے صوبوں کی معاشرتی خدمات، تعلیم، صحت، سڑکوں اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کے لیے مالی وسائل فراہم ہوتے ہیں۔

✦ خلاصہ:

این ایف سی ایوارڈ 2010 کے تحت وفاق اور صوبوں کے درمیان مالیات کی تقسیم آبادی، محصولاتی صلاحیت اور ضرورت کے مطابق کی جاتی ہے تاکہ ہر صوبہ اپنی ترقیاتی اور انتظامی ذمہ داریاں پورا کر سکے، معاشرتی انصاف قائم ہو، اور ملکی مالی وسائل کا منصفانہ استعمال یقینی بنایا جا سکے۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© **2026 Muhammad Asghar**. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.